مدیر کے نام

محمد درویش ' نوشہرہ

ترجمان القرآن میں اکثر اخوان یا عرب دانش وروں پر مضامین چھپتے رہتے ہیں۔ اس صدی میں اسلام کے حوالے سے یقیناً اخوان المسلمون کا ایک کردار ہے تاہم حکمت عملی اور جدوجہد کے حوالے سے الجزائر کے اسلامک فرنٹ' ایران' سوڈان اور ترکی کی تحریکوں کو ماڈل بنایا جائے' اور ان کا مطالعہ بھی کیا جائے۔ خاص طور پر ڈاکٹر حسن ترابی' استاذ اربکان' استاذ یوسف القرضاوی' امام خمینی اور شیخ راشد الغنوشی کے افکار اور نئے حالات میں کام کے حوالے سے حکمت عملی' اگر ترجمان کے صفحات کی زینت بنے تو مفید رہے گا۔

ترجمان القرآن کا ماٹو ہے: مستقبل اسلام کا ہے۔ نئی صدی میں نت نئے مسائل پیدا ہو رہے ہیں۔ نئی ایجادات' تہذیبی تصادم' عالم گیریت اور انسانی ذہن کی وسعت کی وجہ سے نئے مسائل اجتہاد اور زمینی حقائق حالات کے مطابق حقیقت پسندانہ رویے کا تقاضا کرتے ہیں۔ اگر ترجمان میں مختلف اسلامی مفکرین اور مغربی دانش وروں کے مقالات اور اجتہادی کام کو وقتاً فوقتاً پیش کیا جاتا رہے' خاص کر خاندانی منصوبہ بندی' کلوننگ' ٹیسٹ ٹیوب بچے' اعضا کی پیوند کاری' الیکٹرانک میڈیا کا استعمال' انسانی حقوق' خواتین کے کام کے حوالے سے حدود' مغرب کے ساتھ مکالمہ اور اس طرح کے دیگر مسائل پر مذاکرے اور مقالات تو فکر و نظر کی نئی راہیں کھلیں گی اور فکری رہنمائی کا فریضہ بھی بہ خوبی انجام پاسکے گا۔

مذہبی لوگوں کے حوالے سے جدید تعلیم یافتہ لوگوں کا ایک خاص ذہن اور سوچ ہے کہ یہ لوگ تنگ نظر' ہٹ دھرم اور متشدد ہوتے ہیں۔ زمینی حقائق سے دور ہوتے ہیں' اور اپنے علاوہ ہر کسی کو برا سمجھتے ہیں۔ برداشت اور رواداری کے الفاظ سے ناآشنا' اور معمولی باتوں پر جذباتی ہو جاتے ہیں۔ اپنی غلطی کبھی تسلیم نہیں کرتے اور دوسروں کی رائے کا احترام نہیں کرتے۔ شاید ان الزامات میں کچھ حقیقت بھی ہو تاہم ضرورت اس بات کی ہے کہ ایسے مضامین شائع کیے جائیں جن سے ان باتوں کا ابطال ہو۔

تزکیہ و تربیت کے لیے اگر حضرت داتا گنج بخشؒ کی کشف المحجوب سے منتخب حصے شائع کیے جاتے رہیں تو تقویٰ' للّٰہیت اور تزکیہ نفس کا سامان ہو سکتا ہے۔

کاشف حفیظ صدیقی ' کراچی

تحریکی مسائل' طریقۂ دعوت' انداز تربیت یا تنظیمی ڈھانچے کے حوالے سے موضوعات میں یکسانیت آچکی ہے۔ آپ اخلاق کی چٹکی' سیرت کے گوشے' یا صحابہؓ کے واقعات' یا پھر اکابر امت کی تحریروں سے انتخاب بھی شامل کر سکتے ہیں۔ عبدالکریم عابد صاحب نے "پہلی بات" (ہفت روزہ فرائیڈے اسپیشل) میں کئی اہم' نئے موضوعات پر دلیرانہ قلم اٹھایا ہے بلکہ ان کا حل تجویز کر دیا ہے۔ نگاہ اس طرح کے مسائل پر تفصیلی گفتگو ترجمان القرآن میں ڈھونڈتی ہے۔ اس طرح کے جرأت آمیز اور فکرانگیز مسائل کی جگہ ضرور ہونا چاہیے تاکہ رسالہ ایک خاص طبقہ فکر اور یکسانیت سے نکل کر فکری ارتقا کا باعث بنے۔